بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۲۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

الفضل

روزنامہ — ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم : بدھ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت ۱۵ پیسے

جلد ۵۹/۲۴ | ۱۶ شوال ۱۳۹۰ھ / ۱۶ فتح ۱۳۴۹ہش / ۱۶ دسمبر ۱۹۷۰ء | نمبر ۲۸۶

اخبارِ احمدیہ

• ربوہ ۱۵ فتح ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ۔ حضور کی حرمِ محترمہ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت بھی بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔ اَلحمدللہ۔

احبابِ جماعت حضور ایدہ اللہ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت و عافیت کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

• ربوہ ۱۵ فتح ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت ضعف، سردرد اور شدید قسم کے چکر آنے کی وجہ سے ناساز ہے۔

احبابِ جماعت درد و الحاح سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا العالی کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں بہت برکت ڈالے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

• ربوہ ۱۵ فتح ۔ محترم ملک محمد شفیع صاحب نوشہروی صدر محلہ دار الرحمت وسطی عرصہ سے بہت بیمار ہیں اور بہت کمزور ہو گئے ہیں۔

احبابِ جماعت توجہ اور التزام سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے آپ کو شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے۔

آمین

اطفال و ناصرات
اور
چندہ وقفِ جدید

وقفِ جدید کا سالِ رواں ۳۱ فتح ۱۳۴۹ ہش (۳۱ دسمبر ۱۹۷۰ء) کو ختم ہو رہا ہے صرف نصف ماہ کا نہایت ہی قلیل عرصہ باقی رہ گیا ہے اس لئے ہمارے ننھے بچوں اور بچیوں اور ان کے والدین اور سرپرستوں کو اس امر کا جائزہ لینا چاہیئے کہ آیا ان کی طرف سے چندہ وقفِ جدید کی ادائیگی ہو چکی ہے یا نہیں۔ عدم ادائیگی کی صورت میں فوری طور پر ادائیگی کی طرف توجہ فرمائی جائے۔ اس لئے بھی کہ وقفِ جدید کو اس وقت شدید مالی بحران درپیش ہے۔ جس کی وجہ سے ان کی معمولی کوشش بھی عظیم ثواب کا موجب ہوگی۔ اطفال و ناصرات اور جماعت کے متعلقہ عہدیداران کو اس طرف فوری طور پر توجہ کرنی چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ ان کی کوشش میں برکت ڈالے اور انہیں جزائے خیر سے نوازے۔ آمین

ناظم مال

وقفِ جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

قبولیّتِ دُعا کے واسطے چار شرطوں کا ہونا ضروری ہے

تقویٰ، درد و اضطراب، وقتِ اصفیٰ، صبر و استقلال،

"قبولیّتِ دعا کے واسطے چار شرطوں کا ہونا ضروری ہے تب کسی کے واسطے دعا قبول ہوتی ہے۔ شرط اوّل یہ ہے کہ اتّقاء ہو یعنی جس سے دعا کرائی جاوے وہ دعا کرنے والا متقی ہو۔ تقویٰ احسن و اکمل طور پر حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم میں پایا جاتا تھا۔ آپؐ میں کمال تقویٰ تھا۔ اصول تقویٰ کا یہ ہے کہ انسان عبودیّت کو چھوڑ کر الوہیّت کے ساتھ ایسا مل جاوے جیسا کہ لکڑی کے تختے دیوار کے ساتھ مل کر ایک ہو جاتے ہیں۔ اس کے اور خدا کے درمیان کوئی شے حائل نہ رہے۔ ... تقویٰ کے مضمون پر ہم کچھ شعر لکھ رہے تھے اس میں ایک مصرعہ الہامی درج ہوا۔ وہ شعر یہ ہے ؎

ہر اک نیکی کی جڑ یہ اتّقا ہے ٭ اگر یہ جڑ رہی سب کچھ رہا ہے

اس میں دوسرا مصرعہ الہامی ہے۔ جہاں تقویٰ نہیں وہاں حسنہ حسنہ نہیں اور کوئی نیکی نیکی نہیں۔ اللہ تعالیٰ قرآن شریف کی تعریف میں فرماتا ہے هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ قرآن بھی ان لوگوں کے لئے ہدایت کا موجب ہوتا ہے جو تقویٰ اختیار کریں۔ ابتداء میں قرآن کریم کے دیکھنے والوں کا یہ فرض ہے کہ جہالت اور حسد اور بُخل سے قرآن شریف کو نہ دیکھیں بلکہ نُورِ قلب کا تقویٰ ساتھ لے کر صدقِ نیّت سے قرآن شریف کو پڑھیں۔

دوسری شرط قبولیتِ دعا کے واسطے یہ ہے کہ جس کے واسطے انسان دعا کرتا ہو اس کے لئے دل میں درد ہو۔ اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاہُ۔

تیسری شرط یہ ہے کہ وقتِ اصفیٰ میسر آوے۔ ایسا وقت کہ بندہ اور اس کے رب میں کچھ حائل نہ ہو۔ قرآن شریف میں جو لیلۃ القدر کا ذکر آیا ہے کہ وہ ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ یہاں لیلۃ القدر کے تین معنے ہیں۔ ... لیلۃ القدر انسان کے لئے اس کا وقتِ اصفیٰ ہے۔ تمام وقت یکساں نہیں ہوتے۔

چوتھی شرط یہ ہے کہ پوری مدّت دعا کی حاصل ہو یہاں تک کہ خواب یا وحی سے اللہ تعالیٰ خبر دے۔ محبّت و اخلاص والے کو جلدی نہیں چاہیئے بلکہ صبر کے ساتھ انتظار کرنا چاہیئے۔"

(الحکم ۳۱ اگست ۱۹۰۱ء)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۶ر فتح ۱۳۴۹ ہش

مذہب کے نام پر سیاسی پارٹی بازی

پاکستان کے حالیہ انتخابات نے بھی یہ ثابت کر دیا ہے کہ ایک اسلامی حکومت میں اسلام کے نام پر سیاسی پارٹی بازی کتنی خطرناک ہے۔ اس ضمن میں ایک ایسے اخبار سے ایک مختصر حوالہ درج کیا جاتا ہے جس نے ایک اسلامی کہلانے والی جماعت کی حمایت میں زمین و آسمان کے قلابے ملا دیئے تھے۔ لیکن اس کے باوجود اسی جماعت کو انتخابات میں سخت ناکامی اور شرمناک شکست کا منہ دیکھنا پڑا۔ چنانچہ اس اخبار کا کالم نویس زیر عنوان "انتخابات میں اسلام کو نہیں بلکہ استحصالی قوتوں کو شکست ہوئی ہے" لکھتا ہے:۔

"بہرحال حالیہ انتخابات کے نتائج سے پاکستانی عوام کی غالب اکثریت کے احساسات و جذبات کھُل کر سامنے آگئے ہیں۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ انہوں نے سرمایہ داری، استحصال، آمریت، طبقاتی امتیاز، دولت کی نامنصفانہ تقسیم، معاشرتی بدعنوانیوں رشوت، سفارش، مہنگائی اور مذہبی اجارہ داریوں کے خلاف ووٹ دیا ہے۔ اس سلسلہ میں بعض حلقوں کا یہ کہنا ہے کہ لوگوں نے اسلام کے مقابلہ میں سوشلزم کو ترجیح دی ہے۔ یہ درست نہیں۔ پیپلز پارٹی کی حمایت میں جن لوگوں نے ووٹ دیئے ہیں ان میں متعدد افراد کی دینی بصیرت، علم، تقویٰ اور پرہیزگاری مسلّم ہے اور بہت سے لوگ اس کا ذاتی علم رکھتے ہیں۔

دراصل موجودہ انتخابی معرکہ اسلام اور سوشلزم کے درمیان نہیں تھا اور نہ ہی یہ معروف معنوں میں سرمایہ داری اور سوشلزم کا مقابلہ تھا بلکہ یہ خود غرض، مفاد پرست اور عیار استحصال پسندوں کے خلاف عوامی غصے اور نفرت کا اظہار تھا۔ کیونکہ یہ لوگ مختلف پارٹیوں کے نام سے طویل عرصے تک لوگوں پر مسلط رہے مگر ان کی بہتری کے بار بار وعدے کرنے کے باوجود کوئی عملی اقدام نہ کر سکے۔ ان لوگوں نے پورے ملک کو ایک شکارگاہ اور پوری قوم کو مزدوروں اور مزارعوں کا گروہ بنا دیا تھا جن کا کام اتنا ہی تھا کہ وہ اپنی دن رات کی محنت اور مشقت کا ماحصل ان کی جھولی میں ڈال دیں۔ اس ظالمانہ کاروبار میں ان لوگوں نے اسلام کو ایک ڈھال اور آلہ کار کے طور پر استعمال کیا۔ وہ بڑی کثرت اور تکرار کے ساتھ کہتے رہے کہ پاکستان کا آئین قرآن و سنت کے مطابق بنایا جائے گا۔ یہ اخوت، مساوات اور معاشرتی عدل پر مبنی ایسا آئین ہوگا جو تمام انسانوں کو ایک سطح پر لے آئے گا۔ غربت، جہالت، بیماری کا خاتمہ ہو جائے گا اور ہر شخص کی ضروریاتِ زندگی بآسانی پوری ہوتی رہیں گی۔ مگر جنتِ ارضی کے یہ وعدے جتنے خوش کن تھے عمل سے انہیں اتنا ہی دُور رکھا گیا۔ نتیجۃً لوگوں کی قوتِ برداشت جواب دینے لگی اور وہ ان وعدوں پر یقین کرنے کی بجائے وعدہ کرنیوالوں کے خلاف نفرت کے جذبات کی پرورش کرنے لگے۔ اس کا نتیجہ ۷ر دسمبر ۱۹۷۰ء کو سامنے آیا۔ جب اسلام کے نام پر سبز باغ دکھانے والی ہر جماعت اور ہر پارٹی اپنی ناکامی کی مقدر منزل تک پہنچ گئی۔ یہ بات افسوسناک ہے کہ اسلام کا علم کھانے والے اور اسلام کے لئے خطرہ کا خیالی ہوّا کھڑا کر کے اپنی سیادت کو سہارا دینے والے اسلام کے نادان دوست ثابت ہوئے۔ اس طرح اسلام کے کھُلے اور چھُپے دشمنوں کو یہ کہنے کا موقع مل گیا کہ پاکستانی عوام کی اکثریت اسلام کو بحیثیت مکمل ضابطۂ حیات تسلیم نہیں کرتی۔ اس بات کو یوں بھی کہا جا سکتا ہے کہ نام نہاد اسلام پسندوں کا اسلام دوستی کا نعرہ اسلام کے لئے حقیقی خطرہ کا موجب بن گیا۔ ان لوگوں کے نعرے کو صحیح سمجھا جائے تو یہ مطلب نکلتا ہے کہ صوبہ پنجاب اور سندھ میں تو سوشلزم کا نفاذ یقینی ہو گیا ہے۔ اور جمہوری اصولوں کے مطابق ان کے پاس اسے تسلیم نہ کرنے کا کوئی جواز نہیں۔

ان حالات میں پاکستان کے راسخ العقیدہ مسلمان عوام ان لیڈروں سے مطالبہ کرنے میں حق بجانب ہیں کہ وہ اپنی خواہشات کی تکمیل اور مفادات کے حصول کے لئے اسلام کا نام نہ لیں۔ اگر وہ اسلام کے حقیقی طلب گار ہیں تو اپنی زندگیوں کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے نمونے پر لے آئیں۔ اپنی دولت غریبوں اور ناداروں کی فلاح کے لئے وقف کر دیں۔ فلک بوس محلات میں رہنا ترک کر دیں اور اپنی روزمرہ زندگی کو ایک عام پاکستانی کے معیار پر لے آئیں۔ صرف یہی ایک عملی طریقہ ہے جس سے ان کے اسلامی جذبہ کو پرکھا جا سکتا ہے۔"

(روزنامہ "مشرق" ۱۲ر دسمبر ۱۹۷۰ء صـ۳)

ہم اس طویل اقتباس کے لئے قارئین کرام سے معذرت خواہ ہیں۔ لیکن یہ اقتباس ایک نہایت واضح دلیل اس حقیقت پر قائم کرتا ہے کہ اسلام کو سیاسی پارٹی بازی کا کھلونا بنانے والے اسلام کے ساتھ کتنا ظلم کرتے ہیں اور اس کو کتنا نقصان پہنچا رہے ہیں۔ پاکستان جس میں خدا تعالیٰ کے فضل سے اسلام بڑی حد تک ابھی زندہ ہے ایسا تاثر پھیلانا کہ گویا انتخابات میں کمیونزم کے مقابلہ میں اسلام کو شکست ہوئی ہے کتنا دردناک ہے۔ اگر انتخابات میں یہ اسلام پسند جماعتیں صرف اسلامی اخلاق کا ہی مظاہرہ کرتیں تو پھر بھی کوئی بات تھی مگر حقیقت یہ ہے کہ اسلام پسند جماعتوں نے خاص کر اس واحد جماعت نے جو اپنے آپ کو اسلام کا ٹھیکیدار ظاہر کرتی ہوئی نہیں تھکتی اخلاق کا اتنا پست مظاہرہ کیا ہے کہ اگر میکیاولی اور چنگیز آج زندہ ہوتے تو وہ بھی شرم سے پانی پانی ہو جاتے۔ چنانچہ اس جماعت کے ایک ہم سفر مسٹر لاری نے صاف صاف کہا ہے کہ اس جماعت کے امیر کی خود پسندی نے دائیں بازو والوں کو شکست دلائی ہے۔

ہمیں امید ہے کہ اس کے بعد اسلام کے نام پر سیاسی پارٹی بازوں کو عبرت حاصل ہوگی۔ اور اگر وہ واقعی اسلام کی کوئی خدمت کرنا چاہتے ہیں تو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیروی میں ملکی سیاست میں اسلام کے نام پر سیاسی پارٹی بازی سے آئندہ توبہ کر کے دین کی خدمت میں مصروف ہو جائیں گے اور "مشرق" کے کالم نویس کے مشورہ پر عمل پیرا ہونگے۔

پاکستان میں خدا تعالیٰ کے فضل اور مشیّتِ ایزدی سے اسلام کی جڑیں بہت مضبوط ہیں اسلئے ہم یہ تو نہیں کہتے کہ انتخابات میں اسلام کو شکست ہوئی ہے مگر یہ کہنا بھی نادرست نہیں ہے کہ ان نادان دوستوں کو جنہوں نے اسلام کے نام پر پارٹیاں بنائی تھیں ان کو ضرور شکست فاش ہوئی ہے۔

اسلام کا محافظ خود اللہ تعالیٰ ہے تاہم جہاں جہاں آج اسلام کے نادان دوستوں نے سیاست یا جبر سے اسلام کو غالب کرنے کی کوشش کی ہے وہاں وہاں یہی حال ہوا ہے۔ چنانچہ عرب ممالک میں یہی ہوا ہے۔ اس کے باوجود اسلام زندہ ہے۔ اس کا خدا زندہ، رسولؐ زندہ اور کتاب زندہ ہے۔ اور قیامت تک اسلام زندہ ہے۔ اور انشاء اللہ جلد ہر قسم کے ادیان پر جماعتِ احمدیہ اس کو غالب کر کے ہی دم لے گی۔

قیامِ امن ـــــ اور ـــــ حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ علیہ السلام

مکرم ملک محمد سلیم صاحب بی اے جامعہ احمدیہ ۔ ربوہ

"امن است در مکانِ محبت سرائے ما"
(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

امن آج کے انسان کا اہم ترین مسئلہ ہے۔ یہ آج کی پوری نسل انسانی کے دل کی آواز ہے۔ انسان جنگ عظیم اول و ثانی کی تباہ کاریوں کو ابھی تک نہیں بھولا۔ وہ ایٹم بم کی ہولناکیوں سے خاص واقف ہے۔ ہیروشیما اور ناگاساکی کی سرزمین پر آج بھی ہزاروں کی تعداد میں لولے لنگڑے اور اپاہج بچے پیدا ہو کر وہاں گرائے ہوئے ایٹم بموں کی یاد تازہ کر رہے ہیں۔ انسان انسان سے خوفزدہ ہے ہمسایہ ہمسایہ سے لرزاں و ترساں ہے۔ مشرق مغرب سے خوف کھاتا ہے مغرب مشرق سے ڈرتا ہے۔ غرض ... انسانیت تباہی کے جہنم کے کنارے کھڑی ہے۔ کوئی نہیں جو اسے موت کے منہ سے بچا سکے۔ لیگ آف نیشنز قوموں کو بچاتے بچاتے خود موت کے منہ میں چلی گئی۔ اقوام متحدہ کے جسم پر کشمیر فلسطین اور ویت نام کے ناسور ابھی تک رِس رہے ہیں۔

مایوسی کی اس طویل و تاریک رات میں اللہ تعالیٰ نے بعثت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ امن و آشتی کی ایک شمع روشن کی گویا سسکتی بلکتی چیختی چلاتی اور کراہتی انسانیت کے سینہ پر خدا تعالیٰ نے اپنی محبت کا پھاہا رکھ دیا۔

لیکن یہ سب کچھ اچانک نہیں ہوا اس کی پیشگوئی آج سے چودہ صدیاں قبل خاتم النبیین، خیر المرسلین، سید الاولین والآخرین حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرما دی تھی۔ آپ کی پیشگوئی یقتل الخنزیر و یضع الحرب والجزیۃ دراصل مسیح موعود کے ذریعہ قیام امن کی پیشگوئی تھی۔ آپ کا یہ فرمانا کہ آخری زمانے کا امام موعود اور خلیفۃ اللہ فی الارض سؤروں کو قتل کرے گا۔ اور جنگوں اور لڑائیوں کو ختم کر کے امن قائم کرے گا ایک پُر معارف کلام ہے اور جوامع الکلم میں سے ہے اور آپ کی صداقت کی ایک زبردست دلیل ہے۔ امام موعود کے متعلق آپ کی اس پیشگوئی میں ہمارے اس زمانے کا پورا سیاسی مذہبی اور معاشرتی نقشہ کھینچ دیا گیا ہے۔ یقتل الخنزیر اور یضع الحرب میں ایک خاص نکتہ مخفی ہے۔ سؤروں کو قتل کرنے سے مراد جیسا کہ تمام اسلامی فرقے جانتے اور مانتے ہیں عیسائی مذہب کی دنیا سے صف لپیٹنا ہے اور یضع الحرب کو یقتل الخنزیر یعنی عیسائیوں کے خاتمہ کے بعد بیان فرمایا اس میں نکتہ یہ ہے کہ دنیا میں حقیقی اور پائیدار امن عیسائیت اور یہودیت کے مکمل استیصال کے بعد ہی ممکن ہو گا۔ یضع الحرب سے دراصل قیام امن مراد ہے نہ کہ مطلقاً ترک جہاد و قتال۔ دنیا کے حالات پر گہری نظر رکھنے والے اس حقیقت سے ناواقف نہیں ہیں کہ دنیا میں آج تک جتنی جنگیں ہوئی ہیں یا ہو رہی ہیں اور آج جہاں جہاں کہیں انسانی خون کی ہولی کھیلی جاتی ہے اس کے پس پردہ عیسائی اور یہودی سازش کام کر رہی ہوتی ہے۔ انگریز جب غیر منقسم ہندوستان سے گیا تو جغرافیائی سیاسی اور فوجی اعتبار سے ایسے مسائل پیدا کر گیا کہ پاکستان اور بھارت ہمیشہ ننگ زندہ رہیں باہم دست و گریبان رہیں۔ ویت نام میں بھی یہی نویدِ آتش کی بارش برسا رہی ہیں۔ کشمیر کا مسئلہ بھی اسی قوم کا پیدا کردہ ہے۔ اسرائیل کو مشرق اوسط میں قائم کر کے اسی نے عربوں کی شہ رگ پر خنجر رکھا۔ تل ابیب سے گولی چلتی ہے اور وہ ایک عرب سہاگن کی چوڑیاں توڑ دیتی ہے۔ ایک ماں کے گھر کا چراغ بجھ جاتا ہے تو کسی بوڑھے باپ کے آخر وقت کی لاٹھی ٹوٹ جاتی ہے۔ ساری دنیا کے اخبار لکھتے ہیں یہ گولی تل ابیب سے چلی مگر یہ کوئی نہیں لکھتا کہ اس بندوق کی لبلبی ...... واشنگٹن میں دبائی گئی تھی

غرض مسیح موعودؑ کا مشن یقتل الخنزیر اور یضع الحرب دراصل عالمگیر امن کے قیام کا مشن ہے۔ ان مختصر سے الفاظ میں آنحضرتؐ نے پیشگوئی فرمائی ہے کہ میرا روحانی بیٹا اسلام کا بطلِ جلیل امن اور سلامتی کا شہزادہ جب آخری زمانے میں حکم و عدل کی کرسی پر بیٹھے گا۔ تو وہ اپنے لاجواب علم کلام، قبولیت دعا اور اپنی امن پرور پاکیزہ تعلیم کے ذریعہ یہودیت اور اس کی دوسری تصویر عیسائیت کو ختم کر دے گا۔ اس فرزند جلیل کی دنیا بھر کے لوگوں کے لئے پدرانہ شفقت اور محبت ساری دنیا کی نفرت پر غالب آ جائے گی اور اس کی دعا کے ہتھیار کے ذریعہ اور اس کی قوت قدسیہ کی حرارت سے دنیا کے بم اور گولے اور میزائل پگھل جائیں گے۔ عیسائی یہودی لوگ یقتل الخنزیر کی پیشگوئی کے تحت جنگ کے دیوتاؤں اور موت کے ٹھیکیداروں کی حیثیت سے ختم ہو جائیں گے اور محمد رسول اللہؐ کو قبول کر کے نئی زندگی پائیں گے دنیا سے فتنہ و فساد کی آگ بجھ جائے گی اور دنیا میں ہر طرف یضع الحرب اور اس و صلح پیار محبت اور آشتی کی بادِ نسیم چلنے لگے گی۔

خدا نے فرمایا حضرت مسیح پاک علیہ السلام کو مخاطب کر کے عرش کے رحمان خدا نے فرمایا:-

"تیرے ساتھ آشتی اور صلح
پھیلے گی ایک درندہ بھی
بکری کے ساتھ صلح کرے گا اور
ایک سانپ بچوں کے ساتھ
کھیلے گا یہ خدا کا ارادہ ہے،
گو لوگ تعجب کی راہ سے
دیکھیں"۔

(تذکرہ صفحہ ۲۰۱)

اس الہام میں اللہ تعالےٰ نے وضاحت فرما دی کہ مسیح موعود کا اصل مشن یہ ہے کہ وہ دنیا سے ان حالات اور خیالات کو ختم کر دے جو جنگ اور فساد اور نفرت کا موجب بنتے ہیں اور ان کی جگہ دنیا میں پیار اور محبت کی بنیاد رکھے اور صلح کی طرح ڈالے۔ آئیے اب ہم حقائق و واقعات کی روشنی میں دیکھیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس عالمگیر امن کے کٹھن ترین کام کو کس طرح پورا کر رہے ہیں۔

مسیح موعود کا مقام حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے مہدی اور امام حکم و عدل ہونے کی حیثیت سے اسلام میں اندرونی امن قائم کیا ہے۔ ہماری جماعت جو خدا تعالےٰ کے فضل اور اس کی پیشخبریوں کے مطابق ساری دنیا میں پھیلی ہوئی ہے۔ اس میں شیعوں سے بھی لوگ آئے ہیں۔ سنیوں سے بھی۔ اہل حدیث سے بھی۔ اس جماعت میں چکڑالوی بھی آ شامل ہوئے اور بریلوی بھی۔ غرض ہر مکتب فکر اور ہر ملک کے لوگ اس جماعت میں خدا کی توحید اور محمد رسول اللہ کی رسالت کے قیام کے لئے داخل ہوئے ہیں لیکن ہم میں کبھی دو افراد خلافت معاویہؓ و علیؓ پر نہیں جھگڑے نہ قرآن اور حدیث کے مقام پر ہم میں کبھی کوئی الجھن پیدا ہوئی۔ ہم مسلمانوں کے اندرونی اختلاف کو ہمیشہ کے لئے مٹی کے قبرستان میں دفن کر دیا ہے اور ہزار سال یا اس سے کم و بیش عرصے کے اختلافی مسائل جنہوں نے امت مسلمہ کے دماغ ماؤف کر کے رکھ دیئے تھے ان کا ہمیشہ کے لئے فیصلہ کر کے اندرونی امن و امان قائم کیا۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں:-

"اسلامی فرقوں میں دن بدن
پھوٹ پڑتی جاتی ہے۔ پھوٹ
اسلام کے لئے سخت مضر ہے
چنانچہ اللہ تعالےٰ نے فرمایا لا

تنازعوا فتفشلوا

و تذھب ریحکم

جب سے اسلام کے اندر پھوٹ
پڑی ہے دم بدم تنزل کرتا
جاتا ہے اسلئے خدا نے اس
سلسلہ کو قائم کیا تا لوگ فرقہ
بندیوں سے نکل کر اس جماعت
میں شامل ہوں جو بے ہودہ
مخالفتوں سے بالکل محفوظ
ہے اور اس رستے پر چل
رہی ہے جو نبی کریم صلے اللہ
علیہ وسلم نے بتایا"

(روحانی خزائن نمبر ۲ جلد دہم)

حضرت مسیح موعود کی بعثت سے قبل جو مسلمان شکست خوردہ فوج کی طرح منتشر اور بکھرے ہوئے تھے بلکہ ہر وسی موضوع پر ایک دوسرے سے الجھے ہوئے تھے جو فکر و نظر کا عنوان بن سکتا ہے۔ آپ کی قوت قدسیہ کے نتیجہ میں آپ کی زیر تعلیم بکھرے ہوئے ذرے اخوت و محبت کے رشتہ میں منسلک ہو کر بھائی بھائی بن چکے ہیں اور آج مسیح موعود کی جماعت قرآن مجید کی اس آیت کا منظر پیش کر رہی ہے

کنتم اعداءً فالّف بین قلوبکم فاصبحتم بنعمتہٖ اخواناً (آل عمران)

جلسہ سالانہ ۱۹۷۰ء پر جماعتی ملاقات کا پروگرام

"سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز سے جلسہ سالانہ کے ایام میں جماعتی ملاقات کا پروگرام درج ذیل ہے۔ جماعتیں اپنی اپنی ملاقات کی تاریخ اور وقت نوٹ کر لیں اور اس کے مطابق ملاقات کا شرف حاصل کریں۔"

پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثالث

تاریخ	وقت	نام جماعت ہائے	عرصہ ملاقات
۲۶/۱۲/۷۰	۸ — ۰۰ صبح	لاہور شہر و ضلع	۶۰ منٹ
"	"	کیمبل پور شہر و ضلع	۵ "
"	۷ — ۳۰ شام	گجرات شہر و ضلع	۱۵ "
"	"	میانوالی شہر و ضلع	۵ "
"	"	پشاور و ڈیرہ اسمٰعیل خان ڈویژن	۱۵ "
"	"	جہلم شہر و ضلع	۱۰ "
"	"	ڈیرہ غازیخان شہر و ضلع	۱۰ "
		ساہیوال شہر و ضلع	۲۵ "
۲۷/۱۲/۷۰	۸ — ۰۰ صبح	ملتان شہر و ضلع	۱۵ "
		راولپنڈی شہر و ضلع	۱۵ "
	۷ — ۰۰ شام	سیالکوٹ شہر و ضلع	۸۰ "
		بیعت	۱۰ "
		گوجرانوالہ شہر و ضلع	۵۰ "
۲۸/۱۲/۷۰	۸ — ۰۰ صبح	حیدرآباد و خیرپور ڈویژن	۱۵ "
		کراچی	۳۵ "
		آزاد کشمیر	۱۰ "
"	۷ — ۳۰ شام	کوئٹہ بلوچستان	۱۵ "
		بہاولپور ڈویژن ہر اضلاع	۳۵ "
"		بیعت	۱۰ "
		جھنگ شہر و ضلع	۱۵ "
		شیخوپورہ شہر و ضلع	۳۰ "
		مظفر گڑھ شہر و ضلع	۱۰ "
۲۹/۱۲/۷۰	۹ — ۰۰ صبح	سرگودھا شہر و ضلع	۵۰ "
		بیعت	۱۰ "
		لائلپور شہر و ضلع	۶۰ "
		مشرقی پاکستان	۱۰ "
		بیرون ممالک	۱۰ "
		ہندوستان ماسوائے قادیان / قادیان	۳۰ "

رسالہ مسائل زکوٰۃ طلب فرمائیے

رسالہ مسائل زکوٰۃ جس میں فریضہ زکوٰۃ کے متعلق پیچیدہ پیچیدہ مسائل درج ہیں گذشتہ سال شائع کروا کر تمام جماعتوں کو بھجوا دیا گیا تھا۔ اگر کسی جماعت کے پاس اس وقت یہ رسالہ موجود نہ ہو یا مزید کاپیوں کی ضرورت ہو تو نظارت ہذا سے بلاقیمت منگوایا جا سکتا ہے۔

زکوٰۃ دین کا اہم رکن ہے جس کا حکم قرآن مجید میں بار بار دیا گیا ہے اور اسے متقیوں کی علامت قرار دیا گیا ہے۔ اس لئے جملہ امراء کرام و صدر صاحبان کا فرض ہے کہ صاحب نصاب احباب کو ادائیگی زکوٰۃ کی طرف خصوصیت کے ساتھ توجہ دلائیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

محترم حکیم سراج دین صاحب آف بھاٹی دروازہ لاہور وفات پاگئے

انا للہ وانا الیہ راجعون

ربوہ ۱۴ دسمبر۔ نہایت افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ محترم حکیم سراج دین صاحب بھاٹی دروازہ لاہور مورخہ ۱۲، ۱۳ دسمبر کی درمیانی شب قریباً دس بجے بعمر قریباً اسی برس حرکتِ قلب بند ہو جانے کی وجہ سے اس دنیائے فانی سے رخصت ہو کر مولائے حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

کل مورخہ ۱۳ دسمبر کو آپ کا جنازہ بذریعہ ٹرک لاہور سے ربوہ لایا گیا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بعد نماز عصر مرحوم کی نماز جنازہ پڑھائی۔ جس میں کثیر تعداد میں احباب جماعت شامل ہوئے۔ بعدہٗ موصی ہونے کی وجہ سے بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین عمل میں آئی۔ تدفین مکمل ہونے پر محترم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل نے دعا کرائی۔

محترم حکیم صاحب مرحوم لاہور کے قدیم اور مخلص احمدی بزرگوں میں سے تھے بہت نیک دعاگو مخیر اور اپنے علاقہ میں دینی اور دنیوی دونوں لحاظ سے بہت اثر و رسوخ کے مالک تھے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ہاتھ میں بہت شفا رکھی تھی۔ یہی وجہ ہے کہ دور دور سے مریض آتے اور شفایاب ہو کر جاتے تھے۔ احمدیت کے لئے بڑی غیرت رکھتے تھے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کے ساتھ انتہائی رنگ کی محبت و عقیدت تھی۔ جب کبھی حضور لاہور تشریف لاتے تو پروانوں کی طرح حضور کی اور اہل بیت کی ہر ممکن خدمت کرتے۔ حضرت سیدہ ام طاہر رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی آخری علالت میں بالخصوص خدمت کرنے کا بہت موقع ملا جس پر حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے خاص طور پر خوشنودی کا اظہار فرمایا۔

ایک عرصہ سے مرحوم کو عارضہ قلب کی شکایت تھی بالآخر یہی مرض جان لیوا ثابت ہوئی۔ لاہور سے روانگی سے قبل وہاں پر بھی کثیر تعداد میں مقامی احباب نے مربی سلسلہ مکرم مولوی محمد شفیع اشرف صاحب کی اقتدا میں نماز جنازہ ادا کی۔ اعزاء و اقربا کے علاوہ بہت سے غیر از جماعت دوست بھی جنازہ کے ساتھ لاہور سے ربوہ آئے۔

محترم حکیم صاحب مرحوم نے پانچ بیٹے اور دو بیٹیاں اپنی یادگار چھوڑی ہیں۔ بزرگان سلسلہ و احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ محترم حکیم صاحب مرحوم کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے اور مرحوم کے جملہ لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ (خورشید احمد)

شرح بخاری شریف کی گیارھویں و بارھویں جلد

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"تیسرا ذریعہ ہدایت کا حدیث ہے۔ کیونکہ بہت سے اسلام کے تاریخی، اخلاقی اور فقہ کے امور کو حدیثیں کھول کر بیان کرتی ہیں اور نیز بڑا فائدہ حدیث کا یہ ہے کہ وہ قرآن کی خادم اور سنت کی خادم ہے۔"

کتب احادیث میں سے اوّل نمبر پر جامع صحیح مسند بخاری ہے۔ اس کی شرح کے لئے حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب مرحوم کو مقرر فرمایا تھا۔ حضرت شاہ صاحب مرحوم نے بخاری شریف کی جو شرح کی۔ اس کی دس جلدیں پہلے شائع ہو چکی ہیں۔ اب گیارھویں اور بارھویں جلد شائع ہو گئی ہے۔ عمدہ چھپائی۔ عمدہ لکھائی۔ اصل لاگت پر دوستوں کو دی جائے گی ہر دو جلد مجلّد قیمت صرف آٹھ روپے۔ ہر گھر میں اس کتاب کا ہونا ضروری ہے۔ ادارۃ المصنفین سے طلب فرمائیں۔ جلسہ سالانہ کے موقع پر ہر کتب فروش سے مل سکے گی۔

ادارۃ المصنفین، ربوہ

صاحب نصاب احباب و خواتین ازراہِ کرم زکوٰۃ کی ادائیگی کی طرف توجہ فرمائیں۔ (ناظر بیت المال ربوہ)

تحریک جدید کے مقاصد

اور اس کی برکات

(مکرم عبدالقادر صاحب مبشر ازکری)

۲

اس شعر کی صداقت کا ثبوت یہ ہے کہ مشہور برطانوی مدبر جارج برنارڈ شا لکھتا ہے۔

"مجھے یقین ہے کہ اس صدی کے اختتام پر ہماری برطانوی سلطنت ایک اصلاح شدہ اسلام قبول کرے گی۔ میں نے محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) کے دین کو ہمیشہ بڑی وقعت کی نظر سے دیکھا ہے۔ میرے نزدیک یہی مذہب بدلتے ہوئے زمانہ حیات کے مقابل میں ایسی صلاحیت رکھتا ہے کہ جس کی وجہ سے یہ ہر زمانہ کے لوگوں سے اپیل کر سکتا ہے۔

پھر لکھتا ہے۔

"دنیا کو مجھ جیسے بڑے آدمیوں کی پیشگوئیوں کو یقیناً بڑی اہمیت دینی چاہیے۔ میں نے یہ پیشگوئی کی ہے کہ محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) کا دین جیسا کہ آج یورپ میں قبول کیا جا رہا ہے اسی طرح کل بھی قبول کیا جائے گا۔

یہ کٹر نظری عیسائی کے الفاظ ہیں جس پر اسلام اثر کئے بغیر نہ رہ سکا۔ اسی طرح ایک اخبار "یونیورس اینڈ کیتھولک ٹائمز لندن" اپنی یکم جولائی ۱۹۶۶ء کی اشاعت میں مشہور پادری فادر گورڈن البیون کا یہ بیان شائع کرتا ہے۔

"انسانیت ہمیشہ کی طرح آج بھی یہ پوچھنا چاہتی ہے کہ زندگی کا معمہ کیونکر حل کیا جائے؟ انسان کیا ہے زندگی کا مقصد کیا ہے؟ نیکی کیا ہے اور گناہ کسے کہتے ہیں؟ تکالیف و مصائب کہاں سے آتے ہیں؟ حقیقی راحت کیونکر حاصل کی جا سکتی ہے؟ موت کیا ہے اور وہ آخری روز کون سا ہے جس نے ہماری زندگیوں کا مکمل طور پر احاطہ کیا ہوا ہے؟ ہم کہاں سے آتے ہیں اور کس طرف چلے جا رہے ہیں۔؟

یہ ہیں وہ سوالات جو انسانی دماغ میں ہر دم پیدا ہوتے رہتے ہیں اور پریشانی کا موجب بنتے ہیں حقیقت یہ ہے کہ ان تمام سوالوں کا جواب درست اور مکمل جواب صرف ایک کتاب میں ہے اور وہ ہے قرآن اسی وجہ سے لوگ اسلام کی طرف مائل ہوتے جا رہے ہیں۔"

کیسا حقیقت پسندانہ اعتراف ہے جو تحریک جدید کے ذریعے اشاعت اسلام کی وجہ سے ایک پادری کو کرنا پڑا تحریک جدید کی اس سے بڑی برکت اور کیا ہو سکتی ہے۔

جب تحریک جدید کی بنیاد رکھی گئی تو صرف ۲۷ ہزار کا مطالبہ کیا گیا اور خدا کے خلیفہ کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اس کے فدائیوں نے ڈیڑھ لاکھ سے زائد رقم اپنے آقا کے قدموں میں نچھاور کر دی تھی۔ واقعی احمدی احباب کو خدا تعالیٰ نے اتنا بڑا دل دیا ہے کہ اس کی مثال دنیا کی کوئی قوم پیش نہیں کر سکتی۔

تحریک جدید کے ذریعے بعض دیگر مطالبات جو حضور نے جماعت کے سامنے پیش فرمائے یہ ہیں۔

۱۔ ایک سے زیادہ کھانا نہ کھانا

۲۔ سینما اور تھیٹر وغیرہ نہ دیکھا جائے

۳۔ بیکار مت رہو

۴۔ ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ڈالو

۵۔ کسی جائز کام کو اپنی شان کے خلاف نہ سمجھو۔

۶۔ قیمتی لباس اور اعلیٰ زیورات پر خواہ مخواہ روپیہ ضائع نہ کرو۔

۷۔ اپنے اخراجات کو کم کرنا۔

۸۔ دینی اور جماعتی ضروریات کے لئے زیادہ سے زیادہ روپیہ بچاؤ۔

۹۔ رمضان کے علاوہ بھی روزے رکھو

۱۰۔ دعاؤں کے ذریعے اسلام کی ترقی کے لئے کوشاں رہو۔

اب تحریک جدید کا ۳۳واں سال ہے اس کے تین دفتر قائم ہو چکے ہیں۔ دفتر اول میں صرف ۵ ہزار مجاہدین شامل تھے لیکن ان مجاہدین کے کارنامے رہتی دنیا تک خراج تحسین وصول کرتے رہیں گے ان میں سے ہزاروں ایسے تھے جنہوں نے پوری پوری تنخواہ چندہ میں دیدی بعض ایسے تھے جنہوں نے کئی مہینوں کی تنخواہ کے مساوی چندہ دیا۔ اور بعض نے اپنا کل اثاثہ خدا اور اس کے خلیفہ کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اسلام کی ترقی کے لئے وقف کر دیا۔ یہ ایسے لوگ تھے جن کے کارنامے تاریخ میں ہمیشہ سنہری حروف میں لکھے جائیں گے۔

دفتر دوم کا اجراء حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کے مبارک ہاتھوں ۱۹۴۴ء میں ہوا اور اب تیسرے دفتر کا افتتاح ۱۹۶۶ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے فرمایا ہے اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمارا کمزوریوں پر پردہ پوشی فرماتے ہوئے ہمیں زیادہ سے زیادہ خدمت دین اور چندہ تحریک جدید میں حصہ لینے کی توفیق عطا فرمائے۔

ضروری اعلان برائے لجنات

۱۔ جلسہ سالانہ قریب آ رہا ہے۔ اس سال بھی انشاء اللہ تعالیٰ سالانہ صنعتی نمائش لگائی جائے گی۔ ہر لجنہ کو چاہیئے کہ وہ اس میں ضرور حصہ لے۔

۲۔ سوائے چند دور کی لجنات کے یعنی کراچی کوئٹہ، حیدرآباد سندھ وغیرہ باقی لجنات کو چاہیئے کہ وہ اپنا سامان ۱۴ دسمبر تک پہنچا دیں۔

۳۔ سامان لاتے وقت اس کی پیکنگ پلاسٹک کے لفافوں میں کر کے لائیں۔ میز پوش وغیرہ کی صورت میں سائز اور پھولوں کی تعداد بھی درج ہو مگر چٹ پر قیمت خرید ہرگز درج نہ ہو۔ چٹ دھاگے کے ساتھ مضبوطی سے ٹانکی گئی ہو اور اس پر شہر کا نام ضرور لکھا ہوا ہو۔ انفرادی مقابلہ میں شامل کرنے والی اشیاء پر بنانے والی کا نام ضرور لکھا ہو!

۴۔ جو چیزیں "وقف" ہوں ان کی چٹوں پر بھی "وقف" لکھا ہوا ہو۔

۵۔ پورے سامان کی تین لسٹیں بنوا کر لائیں۔

نائب سیکرٹری نمائش۔

قربانی کی اہمیت

صحابہ کرامؓ کا سا نمونہ اختیار کرو

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:-

"نص صریح ہے لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ جب تک عزیز سے عزیز اور پیاری سے پیاری چیزوں کو خرچ نہ کرو گے اس وقت تک محبوب اور عزیز ہونے کا درجہ نہیں مل سکتا۔ اگر تکلیف اٹھانا نہیں چاہتے اور حقیقی نیکی کو اختیار کرنا نہیں چاہتے تو کیونکر کامیاب اور بامراد ہو سکتے ہو۔ کیا صحابہ کرام مفت میں اس درجہ تک پہنچ گئے جو ان کو حاصل ہوا۔"

پس ہماری جماعت کو چاہیئے کہ اکناف عالم میں اشاعت اسلام کے لئے اپنی قربانیوں کے معیار کو بلند سے بلند تر کرتے چلے جائیں۔ تاکہ جو کامیابیوں کے وعدے اللہ تعالیٰ نے فرمائے ہیں وہ ہماری زندگیوں میں ہی پورے ہوں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

اخبار الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں (مینیجر الفضل)

زعمائے انصار اللہ توجہ فرمائیں

مجلس انصار اللہ کا مالی سال ختم ہونے میں چند دن باقی رہ گئے ہیں تاہم اگر عزم اور ہمت سے کام لیا جائے تو بفضلہ تعالیٰ بقایا بڑی آسانی سے وصول ہو سکتا ہے ضرورت صرف توجہ اور تعاون کی ہے۔ اس لئے تمام زعماء کرام اور دیگر عہدیداران حضرات کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ مجلس کے چندہ جات کی وصولی کی طرف خاص طور پر توجہ فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ (قائد مال انصار اللہ مرکزیہ)

ولادت و درخواست دعا

میرے برادر نسبتی مکرم ملک لطیف احمد صاحب سرور ایم اے بی ایڈ نائب قائد مجلس خدام الاحمدیہ شیخوپورہ کو خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ ۲۱ اکتوبر ۱۹۷۲ء بروز بدھ دوسرا فرزند عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم محمد شفیع صاحب ملک لائلپوری مرحوم کا پوتا اور مکرم ملک حبیب اللہ خان صاحب مرحوم ڈلہوزی کا نواسہ ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نومولود کا نام انیس احمد تجویز فرمایا ہے۔

احباب جماعت دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو خدمت دین کے جذبہ سے سرشار کرے اور صحت و عافیت کے ساتھ عمر دراز عطا فرمائے اور دینی و دنیوی نعمتوں سے مالا مال فرما کر اسے والدین کے لئے قرۃ العین بنائے آمین ثم آمین

شیخ محمود احمد سعید فاضل واقف زندگی ربوہ

درخواست دعا۔

خاکسار گزشتہ تین ہفتے سے بعارضہ قلب بیمار ہے۔ کمزوری بہت ہو گئی ہے احباب دعا فرمادیں کہ خدا تعالیٰ اپنے فضل سے مکمل صحت عطا کرے آمین۔ محمود احمد نصرت آئرن سٹور بنی سرووڈ

خریداران الفضل کیلئے ضروری اعلان

جو خریدار احباب جلسہ سالانہ کے موقع پر اخبار الفضل کا چندہ جمع کروانا چاہیں یا اپنے اخبار سے متعلق کوئی بات دریافت کرنا یا کوئی ہدایت دینا چاہیں ان سے یہ درخواست ہے کہ وہ اپنا خریداری نمبر جو ان کے پتہ کی چٹ پر ہوتا ہے وہ ضرور ساتھ لیتے آئیں تاکہ حساب کتاب میں کسی قسم کی کوئی دشواری پیش نہ آئے۔ بصورت دیگر تعمیل کرنی مشکل ہوگی (مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

ضروری اعلان

جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں حسب سابق احباب کی سہولت کے لئے دفتر الفضل عارضی طور پر جلسہ گاہ میں منتقل کیا جا رہا ہے تمام احباب الفضل سے متعلقہ امور کے سلسلہ میں جلسہ کے دوران وہاں تشریف لائیں۔ اور خریداری نمبر اپنے ساتھ ضرور لائیں۔

(مینیجر الفضل)

تنویر القلوب

حصہ دوم

محترم جناب مرزا عبد الحق صاحب صوبائی امیر سرگودہا کی تقاریر اور مضامین مؤثر مجموعہ ہے۔ نہایت عمدہ سفید کاغذ پر طبع ہوا ہے ۲۸۸ صفحات عمدہ جلد کے ساتھ۔
قیمت ساڑھے تین روپے

ملنے کا پتہ مینیجر

مکتبۃ الفرقان ربوہ

جلسہ سالانہ کے ایام میں ہر کتاب فرقان بک سٹال سے طلب فرمائیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی تصدیق

آپ کی دوائی روح نشاط میرے استعمال میں رہی ہے اور میں نے اسے بے حد مفید پایا ہے جب کثرت کار کی وجہ سے دماغ تھکا ہوا ہو تو "روح نشاط" دل کو فرحت دینے اور تر و تازہ کرنے میں بہت مفید ثابت ہوئی ہے۔ قیمت ایک پاؤ بیس روپے نصف پاؤ ۱۱/- روپے ایک چھٹانک چھ روپے فہرست ادویہ کارڈ آنے پر مفت ارسال ہوگی

مینیجر طبیہ عجائب گھر امین آباد ضلع گوجرانوالہ

محترمہ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی تحریر فرماتی ہیں۔

تریاق سلیمانی کسی کے گھر کھائی تھی مجھے پسند آئی۔ وہ بدہضمی وغیرہ کیلئے تھی ریاح قبض اور بھوک کی بندش میں میں نے اسے واقعی مفید پایا۔ کبھی کبھی ریاح کی تکلیف میں ضرور کھا لیتی ہوں۔

قیمت ایک روپیہ دو روپے چھ روپے

محترم جناب شیخ بشیر احمد صاحب سابق جج ہائیکورٹ لاہور تحریر فرماتے ہیں۔

سرمہ حمید جو آنکھوں کے لئے نعمت ہے سرمہ حمید جس دن سے استعمال کرنا شروع کیا ہے آنکھوں میں چبھن نہیں رہی اور آنکھوں کو خاصہ سکون میسر آگیا ہے اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر دے کہ مجرب دوائیں بنا رہے ہیں

قیمت ۷۵/- ۱/۲۵ روپے

المنار دواخانہ ربوہ

ربوہ میں پی آئی اے کا خاص بکنگ اور ریزرویشن آفس

سالانہ جلسہ میں شرکت کرنے والے پاکستانی اور غیر ممالک سے آنے والے حضرات کی سہولت کے لئے پی آئی اے نے گول بازار ربوہ میں ایک خاص بکنگ اور ریزرویشن آفس قائم کیا ہے۔

سالانہ جلسہ میں شرکت کرنے والے حضرات پاکستان کسی بھی شہر یا بیرون ملک کے لئے ہوائی سفر کی بکنگ اور ریزرویشن اب ربوہ ہی میں کرا سکیں گے زرمبادلہ اور اسٹیٹ بینک سے متعلق دوسرے کاموں کے سلسلے میں لائل پور میں پی آئی اے کا دفتر آپ کی ہر ممکن مدد کرے گا۔

PIA

پاکستان انٹرنیشنل ایئر لائنز

جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں مکتبہ سیدنا القرآن گولبازار سے سلسلہ عالیہ احمدیہ کی تمام کتب مل سکتی ہیں

پانچ سالہ سکیم تعلیمی قرضہ حسنہ

اس اسکیم کی بنیاد حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا وہ ارشاد گرامی ہے جو حضور نے مشاورت ۱۹۵۲ء میں فرمایا تھا کہ غرباء کو اُبھارنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ دیہات میں بعض جگہ بیس بیس سال سے ہماری جماعتیں قائم ہیں مگر ان میں کوئی گریجوایٹ نہیں۔ اگر محکمہ کی طرف سے ان کو تحریک کی جائے کہ وہ پندرہ بیس زمیندار مل کر ایک لڑکے کی اعلیٰ تعلیم کا بوجھ اٹھائیں اور قرضے کے اوپر کچھ وظیفہ دے دیا کریں تو چند سال میں کئی لڑکے گریجوایٹ بن سکتے ہیں۔

خلاصۂ سکیم

جماعت کا ہر پیشہ کا فرد مرد ہو یا عورت اس میں حصہ لے سکتا ہے جو کم از کم ایک روپیہ ماہوار یا چھ روپے ششماہی بمد سکیم مرکز میں بھیجے۔ ہر نئے سال قسط گھٹا یا بڑھا سکتا ہے۔ اس کی سالانہ جمع شدہ رقم کا ۱/۵ وظائف پر خرچ ہوگا۔ باقی ۴/۵ کو تجارت میں لگا کر بڑھانے کا اختیار صدر انجمن احمدیہ کو ہوگا۔ کسی ممبر کو پہلے پانچ سال کے دوران میں اپنی جمع شدہ رقم کا کوئی حصہ واپس طلب کرنے کا اختیار نہ ہوگا۔ چھٹے سال ۱/۵ حصہ واپس ملے گا۔ ساتویں سال ۲/۵ اور علیٰ ہذا القیاس دسویں سال ساری رقم یا لبقایا۔

سکیم کے مندرجہ ذیل حصے ہونگے:۔

اوّل۔ زمیندارہ قرضہ تعلیم۔ دوم اہل حرفہ کا۔ سوئم ملازمین کا۔ چہارم مستورات کا اور پنجم مختص بالذات۔ اوّل دوم۔ سوم کا یونٹ ضلع ہوگا (یعنی ایک ضلع کی آمد اس ضلع کے اسی پیشہ کے امیدوار پر خرچ ہوگی) چہارم و پنجم کا یونٹ صوبہ ہوگا۔ مستورات کی طرف سے آمد مستورات پر ہی اسی صوبہ میں خرچ ہوگی۔ اور جو احباب پچاس روپے ماہوار پانچ سال تک جمع کرائیں گے ان کی رقم سے جاری شدہ وظیفہ ان کے نام پر ہوگا اور مختص بالذات کہلائے گا۔ یہ وظائف میٹرک کے بعد کی تعلیم کے لئے جاری ہونگے۔ ممبران بطور قرضہ حسنہ دینگے ان کی رقم پراویڈنٹ فنڈ کے طریق پر جمع ہوتی رہے گی اور وظائف لینے والے طلباء حسب قواعد نظارت تعلیم سے بطور قرضہ حسنہ وظائف لیں گے۔

آپ از راہ کرم سکیم میں خود بھی حصہ لیں اور دیگر احباب کو بھی حصہ لینے کی تحریک فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ یہ ایک صدقہ جاریہ ہے۔ اس میں شامل ہو کر آپ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے منشاء مبارک کو پورا کر سکتے ہیں۔ آپ کی رقم سے اعلیٰ تعلیم کے لئے وظائف جاری ہوں گے اور پھر آپ کی رقم بذمہ صدر انجمن احمدیہ محفوظ بھی رہیگی جو حسب قواعد آپ کو واپس ملے گی۔ پس ہم خرمہ و ہم ثواب۔ حسب استطاعت حصہ لیں اور رقم ماہ بماہ چندہ کے ساتھ "پنجسالہ سکیم تعلیمی قرضہ حسنہ کی مد میں ارسال فرمایا کریں۔

(ناظر تعلیم۔ ربوہ)

وقف عارضی کا نہایت ضروری اعلان

جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ان ایام میں وقف عارضی کا دفتر واقعہ مشرقی کوارٹر متصل مسجد مبارک (ایام) تقاریر اوقات کے علاوہ کھلا رہے گا احباب وقف عارضی کے فارم حاصل کر سکتے ہیں۔ رپورٹیں دے سکتے ہیں اور ضروری امور دریافت فرما سکتے ہیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کلمات طیبات
یعنی
ملفوظات
مکمل سیٹ دس جلدوں میں
ہدیہ:۔ ۸۰ روپے علاوہ محصولڈاک!
نوٹ:۔ جلد اوّل اس وقت سٹاک میں ختم ہے باقی نو جلدوں کی رعایتی قیمت -/۷۲ روپے ہے۔
الناشر۔ الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ گولبازار ربوہ۔ فون ۵۸۱

نور کاجل
ربوہ کا مشہور عالم تحفہ
آنکھوں کی خوبصورتی، صحت و صفائی کے لئے بہترین تحفہ
مردوں، عورتوں سب کے لئے مفید ہے
قیمت سوا روپیہ
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ
فون ۳۸

زد جام عشق
ایک بے مثل اور لاثانی دوا -/۱۶
طلاء اکسیر
زندگی اور حرارت کا سرچشمہ -/۵
فولادی گولیاں
بہترین مقوی اعصاب دوا -/۵
حب جواہر مہرہ
قلب و دماغ اور روح کی ہمدرد ساتھی گولیاں -/۳۰
حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ
فون ۴۸۴۴

ھُوَ الشّافی
شفا اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔ پرانی "لاعلاج" امراض میں ڈاکٹر کے بعد ڈاکٹر بدلنے کی بجائے طریقۂ علاج بدل کر دیکھیں۔ "کیوریٹو سسٹم" (جدید ہومیوپیتھی) نے پائلز کیور، پینز کیور، بی ٹانک اور اکسیر اُبھارہ جیسے حیرت انگیز اور کامیاب نسخے پیش کئے ہیں جو ہر شہر کے اچھے میڈیکل سٹوروں پر دستیاب ہیں۔ تفصیلات کیلئے رسالہ "کیوریٹو سسٹم" مفت طلب فرمائیں۔
کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۲۵ کمرشل بلڈنگ دی مال لاہور
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ

درخواست دُعا

خاکسار کی والدہ محترمہ کو تانگہ سے گرنے کی وجہ سے چوٹیں آئی ہیں۔ ساتھ ہی بخار کی بھی شکایت ہے۔ ان کی صحت کاملہ اور درازی عمر کیلئے دردمندانہ درخواست دعا ہے۔

عبدالمغنی زاہد
متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ

چہرے کیلئے بیوٹی لوشن
بیوٹی کریم لوشن
بالکل نیا تحفہ
کاجل نور البصر آزمائیے
تیار کردہ
دواخانہ خدمت خلق ربوہ

اکسیر پائیوریا مسوڑھوں سے خون اور پیپ کا آنا (پائیوریا) کیلئے اکسیر مکمل کورس۔ چھوٹی شیشی -/۵ بڑی -/۲/۵۰
ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ۔ فون ۳۴
گول کچہری بازار لائلپور۔ فون ۳۰۵۴

عہدیداران انصار اللہ کے سہ سالہ انتخابات

۱۳۵۰ ہش تا ۱۳۵۲ ہش
۱۹۷۱ء ۱۹۷۳ء

انصار اللہ کے موجودہ عہدیداران کی میعاد ۳۱ ؍ فتح ۱۳۴۹ ہش (۳۱ ؍ دسمبر ۱۹۷۰ء) کو ختم ہو رہی ہے۔ یکم صلح (جنوری) سے انشاء اللہ نئے عہدیدار کام شروع کریں گے۔ زعماء / زعماء اعلیٰ کے انتخابات مقامی جماعتوں کے امراء اور صدر صاحبان کی صدارت میں ہوں گے۔ امراء / صدر اصحاب کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ جلسہ سالانہ سے پہلے پہلے اپنے اپنے ہاں انتخاب کروا کر اس کی مفصل رپورٹ بغرض منظوری صدرِ محترم مجلس انصار اللہ مرکزیہ کی خدمت میں بھجوا دیں۔ یہ انتخاب تین سال کے لئے ہوں گے۔ یہ امر خاص طور پر ملحوظ رہے کہ انتخاب میں کام کرنے والے اور سلسلہ کی خدمت کا شوق رکھنے والے دوستوں کو ہی آگے آنا چاہئے۔ انتخاب کے سلسلہ میں مندرجہ ذیل قواعد کو مدِّنظر رکھا جائے:۔

۱۔ انتخاب بذریعہ ووٹ ہوگا اور علانیہ۔

۲۔ انتخاب امیر مقامی یا پریذیڈنٹ یا ان کے نمائندے کی نگرانی میں ہوگا جس میں مقام کے جملہ اراکینِ مجلس شامل ہوں گے۔ کورم ½ ہوگا۔ ایک بار اجلاس بُلانے پر کورم پورا نہ ہُوا تو دوسری بار کورم ⅓ ہوگا۔ انتخاب کے لئے اشارۃً یا وضاحتاً پراپیگنڈا کی اجازت نہ ہوگی منتخب شدہ نام منظوری کے لئے صدر مجلس کے پاس بھجوایا جائے گا۔ نامنظور شدہ رکن تین سال کے لئے دوبارہ منتخب نہ ہو سکے گا۔

۳۔ انتخاب صرف زعیم / زعیم اعلیٰ کا ہوگا۔ مجلس عاملہ کے ارکان خود زعیم / زعیم اعلیٰ نامزد کر کے صدر مجلس سے منظوری حاصل کریں گے۔

۴۔ کوئی عہدیدار ایک ہی عہدہ کے لئے متواتر تین بار سے زیادہ منتخب یا نامزد نہ ہو سکے گا۔ سوائے اس کے کہ صدر مجلس کسی کو اس قاعدہ سے مستثنیٰ قرار دے دیں۔

۵۔ ہر منتخب اور نامزد عہدیدار کے لئے مندرجہ ذیل امور لازم ہوں گے:۔

ا:۔ وہ نماز با جماعت کا پابند ہو۔ ب:۔ وہ سلسلہ اور مجلس کے چندوں کی ادائیگی میں باقاعدہ ہو یعنی کوئی ایسا رُکن انصار اللہ جو صدر انجمن احمدیہ یا تحریک جدید یا وقفِ جدید یا انصار اللہ کے لازمی چندوں کا بقایا دار ہو یا طوعی چندوں کی صورت میں وعدہ کرنے کے بعد بقایا دار ہو مجلس کے انتخاب میں نہ رائے دے سکتا ہے اور نہ ہی عہدیدار ہو سکتا ہے۔ اور بقایا دار کی تشریح وہی سمجھی جائے گی جو اُن اداره جات کی منظور شدہ ہوگی۔ انصار اللہ کے چندوں کے لحاظ سے بقایا دار وہ ہوگا جس کے ذمہ ایک سال سے زیادہ عرصہ کا مجلس کے چندوں کا بقایا ہو۔ ج:۔ وہ راست باز ہو اور دیانتدار ہو اور سلسلہ اور مجلس کے نظام کا پابند ہو۔

امید ہے آپ مرکز کے ساتھ تعاون فرماتے ہوئے فوری طور پر انتخاب کروا کر اس کی رپورٹ مرکز میں بھجوا دیں گے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

نوٹ:۔ (۱) ۳۱ ؍ فتح (دسمبر) تک موجودہ عہدیدار ہی کام کرتے رہیں گے نئے انتخاب کی وجہ سے وہ کام بند نہیں کر دیں گے۔

(۲) خط و کتابت کے لئے زعیم / زعیم اعلیٰ کا مکمل پتہ خوشخط لکھ کر ضرور بھجوایا جائے۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

رضیہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم خواجہ نذیر احمد صاحب کی تدفین

رضیہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم خواجہ نذیر احمد صاحب کارکن دفتر مینیجر الفضل ۱۲ ؍ دسمبر ۱۹۷۰ء کو صبح ساڑھے چار بجے بعمر ۴۶ سال وفات پا گئی تھیں اسی روز سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بعد نماز ظہر احاطہ مسجد مبارک میں نماز جنازہ پڑھائی جس میں مقامی احباب کثیر تعداد میں شریک ہوئے۔ بعدہٗ مرحومہ کی نعش کو قبرستان عام میں سپردِ خاک کیا گیا۔ قبر پر محترم مولانا عبد اللطیف صاحب بہاولپوری نے دعا کرائی۔ مرحومہ نے دس بچے (پانچ لڑکے اور پانچ لڑکیاں) اپنی یادگار چھوڑے ہیں جو سب ابھی نو عمر ہی ہیں۔

احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے نیز جملہ پسماندگان کو صبرِ جمیل کی توفیق عطا فرمائے، دین و دنیا میں ان کا حافظ و ناصر ہو اور مرحومہ کے بچوں کی خاطر خواہ پرورش اور تربیت کا اپنے فضل سے سامان کرے۔

آمین اللّٰھم آمین

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفوس کرتی ہے

تقریب شادی

ربوہ ۔۔۔ ۱۳ ؍ دسمبر ۱۹۷۰ء بروز اتوار مکرم مسعود احمد صاحب نعیم ابن محترم مولوی محمد دین صاحب ایم۔ اے صدر محلہ دار الرحمت غربی ربوہ اور عزیزہ سلیمہ خاتون صاحبہ سلمہا بنت محترم حکیم محمد عبد اللہ صاحب امت جہلم کی تقریب شادی عمل میں آئی۔ ان کا نکاح ۲۹ ؍ دسمبر ۱۹۶۸ء کو محترم مولانا ابو العطاء صاحب نے پڑھا تھا۔

بارات ۱۳ ؍ دسمبر ۱۹۷۰ء کو صبح سات بجے بذریعہ بس ربوہ سے روانہ ہو کر ساڑھے گیارہ بجے قبل دوپہر جہلم پہنچی۔ تقریب رخصتانہ اڑھائی بجے بعد دوپہر عمل میں آئی جس میں مکرم مولوی داؤد احمد صاحب حنیف سابق مبلغ گیمبیا و حال مربی سلسلہ احمدیہ مقیم جہلم نے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کرائی۔ بارات اسی روز ساڑھے سات بجے رات ربوہ واپس پہنچی۔

۱۴ ؍ دسمبر کو ایک بجے دوپہر محترم مولوی محمد دین صاحب ایم۔ اے نے اپنے مکان پر دعوتِ ولیمہ کا اہتمام کیا جس میں بہت سے مقامی احباب کے علاوہ محترم مولانا ابو العطاء صاحب، محترم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر ناظم دار القضاء، محترم سید داؤد احمد صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ، محترم پروفیسر بشارت الرحمٰن صاحب قائمقام پرنسپل تعلیم الاسلام کالج اور محترم صوفی غلام محمد صاحب ایڈیشنل ناظر بیت المال آمد نے بھی شرکت فرمائی۔ دعوتِ طعام کے اختتام پر محترم مولانا ابو العطاء صاحب نے دعا کرائی۔

احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے دینی و دنیوی لحاظ سے خیر و برکت کا موجب اور مثمر ثمراتِ حسنہ بنائے۔ آمین

نصرت گرلز سکول کی ٹیچرز متوجہ ہوں

نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ کی تمام ٹیچرز پولنگ کے سلسلہ میں ۱۶ ؍ دسمبر کو صبح ۸ بجے سکول میں پہنچ جائیں۔

(ہیڈ مسٹریس نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ)

تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ ۲۰ ؍ دسمبر سے کھل جائیگا

تعطیلات موسمِ سرما کے بعد تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ ۲۰ ؍ دسمبر بروز اتوار سے کھل جائے گا۔ اساتذہ اور طلباء مطلع رہیں۔

(ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۰۵۴